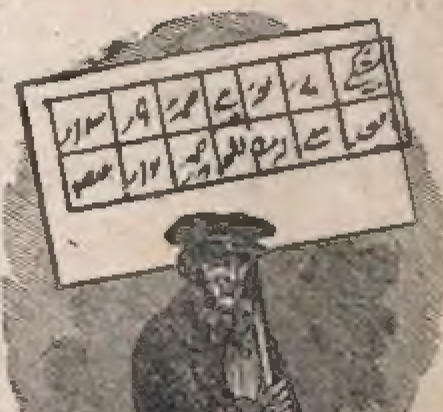
یا ہو

چراغ دہلی

نمبر ۱۵ — مطبوعہ ۱۶ ماہ جون سنہ ۱۸۹۲ء یوم شنبہ — جلد اول



اشتہارات اور مطالب مفیدہ ذات خاص کیواسطے
چھپنے کی فی سطر ۱ مقرر ہے مگر اشتہارات سوداگری
چھپائی میں قدری تخفیف دیجائیگی اور مطالب
مفیدہ عام مفت چھپائی جائینگی فقط

خبر دہلی

محکمہ میونسپل کمیٹی سے حکم ہوا کہ جسکی کہیں
چھپر ہوں دور کر دیں اور آئندہ کوئی شخص
چھپر خواہ پھوس کا یا سرکی کا بنانے نہ پاوے —
سننے میں آیا کہ آغا خان خاص بردار موجب استغاثہ کے
ایک مخبر کی گرفتار ہوا اور تحقیقات مقدمہ کی
در پیش ہے بروقت فیصلہ کے
کل احوال اسکا درج پرچہ اخبار ہوگا —
غلہ خرید ہو کر یورپ کی طرف کو چلا
جاتا ہے اسواسطے روز بروز گرانی غلہ بھی

نرخ غلہ

گندم	نخود	ماش	نمک	گھی
۱۰؍۱	۲۶	۱۲؍۱	۷؍	۱؍۰؍

انتخاب گورنمنٹ گزٹ مطبوعہ مئی ۱۸۶۲ء

تقرر و اختیارات

صیغہ عدالت (فوجداری) نمبر ۳۵۲
(الف) ۲۲ مئی ۱۸۶۲ء اشتہار صیغہ ہذا
نمبر ۲۳۰ (الف) مورخہ ۳۰ اکتوبر گذشتہ
جسکے بموجب جیس فن صاحب حسب ایکٹ
۱۵ ۱۸۶۲ء آنریری مجسٹریٹ مقرر ہوا تہا
اور مشار الیہ کو اختیارات مجسٹریٹ ماتحت
درجہ اول عطا ہوئی تہی اوس تاریخ سے
غیر نافذ سمجہا جائیگا جب مشار الیہ ضلع
بجنور سے روانہ ہو ۰

صیغہ عدالت دیوانی (نمبر ۱۵ (الف) ۱۶
مئی ۱۸۶۲ء جودہیا پرشاد منصف
مرزاپور کو بموجب حکم گورنمنٹ ہند نمبر ۲۰۵
مورخہ ۹ مئی ۱۸۶۲ء تین روز کے رخصت
اوس تاریخ سے مرحمت ہوئی جب مشار الیہ
اوس سے مستفید ہوا ۰

صیغہ پولس نمبر ۳۰۸ (الف) ۱۵ مئی
۱۸۶۲ء لفٹنٹ لی سی ڈلہامی صاحب
اٹاوہ کی سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کو بموجب
حکم گورنمنٹ ہند مورخہ ۱۳ اکتوبر ۱۸۶۲ء
ایک مہینے کے رخصت رعایتی ۲۰ ماہ
حال یا تاریخ مابعد سے جب مشار الیہ اوس
سے مستفید ہو مرحمت ہوئی نمبر ۲۸ (الف)
ہاورڈ صاحب انسپکٹر پولیس متعینہ اٹاوہ
تا ایام غیر حاضری بر رخصت لفٹنٹ ڈلہامی
صاحب یا تا صدور حکم ثانی اسٹیشن مذکور
کی سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے
کار روزمرہ کا اہتمام سپرد ہوا ۰

نمبر ۲۰۷ (الف) ۱۰ مئی ۱۸۶۲ء
آربیونٹ صاحب درجہ اول کا اسسٹنٹ
سوپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع مقرر ہوا ۰

نمبر ۲۹ (الف) لفٹنٹ این ایم ہارسفورڈ
صاحب بدایوں کے قایم مقام سوپرنٹنڈنٹ
پولیس ضلع کو بموجب اشتہار نمبر ۲۶۸
(الف) مورخہ ۱۲ ماہ حال کے تین
مہینے کی رخصت رعایتی یکم جون آیندہ یا تاریخ
مابعد سے جب مشار الیہ اوس سے مستفید ہو
مرحمت ہوئی ۰

صیغہ متفرق نمبر ۲۰۰ (الف) ۹ مئی ۱۸۶۲ء
ڈبلیو اے تیل صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ اور
کلکٹر میرٹھ کو بموجب دفعات ۲۰۸ قواعد
جدید رخصت علاوہ ان متعہد کے ایک مہینے کی
رخصت رعایتی ۱۵ ماہ حال یا تاریخ
مابعد سے جب مشار الیہ اوس سے مستفید ہو
مرحمت ہوئی ۰

نمبر ۲۰۷ (الف) ڈاکٹر جے ڈبلیو ٹیلر
صاحب ایم ڈی سول اسسٹنٹ سرجن بجنور کی
ڈاکٹر سے برنش صاحب کی ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۵۰ء
کی بموجب مین پوری کا میونسپل کمشنر مقرر
ہوا ۰

نمبر ۲۰۷ (الف) محب علی ڈپٹی کلکٹر متعینہ
ضلع مظفرنگر کو بموجب حکم گورنمنٹ ہند مورخہ
۲۲ دسمبر ۱۸۶۱ء کی دو مہینے کی رخصت

رعایتی ۱۵ جون ایندہ یا تاریخ مابعد سے
جب مشار الیہ اوس سے مستفید ہو مرحمت ہوئی

نمبر ۲۵ ۱۷ (الف) ۱۲ مئی سنہ ۱۸۶۶ع بی
سپیٹ صاحب سی بی قایم مقام سول اور
سشن جج میرٹھ کو بموجب دفعہ ۸ قواعد
جدید رخصت ملازمان متعہد کی تین مہینے
کی رخصت رعایتی ۲ اگست ایندہ
یا تاریخ مابعد سے جب مشار الیہ اوس سے
مستفید ہو مرحمت ہوئی ؛

نمبر ۲۶ ۱۷ (الف) ای ایل ایم فلپس صاحب
حال قایم مقام سول و سشن جج مراد آباد
تا ایام غیر حاضری برخصت سپیٹ صاحب
یا تا صدور حکم ثانی میرٹھ میں بعہدہ مذکور
قایم مقامی کریگا ؛

نمبر ۲۳۵ ۱۷ (الف) ۲۳ مئی سنہ ۱۸۶۶ع
ڈبلیو ٹیرل صاحب انڈر سکرٹری گورنمنٹ
ممالک مغربی و شمالی کو بموجب دفعہ ۷ قواعد
جدید رخصت ملازمان متعہد کی تین مہینے کی
رخصت رعایتی یکم جولائی آیندہ یا تاریخ
مابعد سے جب مشار الیہ اوس سے مستفید ہو
عنایت ہوئی ؛

حسب الحکم جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر
ممالک مغربی و شمالی آر سمسن
سکرٹری گورنمنٹ ممالک مغربی و شمالی

لکھنو

وہانکی ایک مکاتبہ ۲۳ مئی میں لکھا ہی
کہ ۵۰ رجمنٹ ملکہ معظمہ کا ایک سپاہی جو عرصہ

گذشتہ کو آدہی رات کیوقت مچھی بھون میں پا ہرہ
جایا چاہتا تھا سنتری نی اوسے روکا فوراً
اوس نی گولی ماری اور چلا گیا لیکن صبح وقت
کا گز وہیں رہگیا اوسی نشان سے کرتمہدی
اوسکی عمل میں آئی اور تلاشی کیوقت اوسکی
توسدان میں ایک کارتوس بھی کم نکلا اب
وہ حوالات میں ہی اور آج بعد نواخت تین
گھنٹی ستائیس منٹ دو پہر کی ایک زلزلہ آیا

قند

سنا جاتاہی کہ وہانکی خان نی بہر دو معتمد اپنی
خدمت میں جناب نواب گورنر جنرل بہادر کشور
ہند کی بمقام شملہ روانہ کے ہیں اور انجار اکی
میں روسیونکی آگی بڑہنی کی بابت وہ
پیام زبانی لائی ہیں کہ جس سے یہ ثابت ہوتاہی
کہ خان مذکور مستمد اوس سرکار انگریزی کا طالب
ہی ؛ ایضا

بہوپال

کہتی ہیں کہ شاہ اودہ کی بعضی ارباب نشاط
یہ سنکر کہ جناب بیگم صاحبہ کو اخبارات وغیرہ
علوم کی چرچہ سے نفرت ہی اور بندا اور رنگالہ
وغیرہ ناچنی والون گھکون کی اوس سرکار
میں بڑی عزت ہی اپنی ناچنی گانی کی باین
مراوشق کا ال بڑہا رہی ہیں کہ شاید سرکار
شاہ اودہ کیطرح شغل اور راو نکی بہانے
بندون کی اوس ریاست میں بہر
بہر جائیں خوب تو میں کبہو نہیں کہا جن
کمائیں سو میری دانست میں اون لوگونکی

یہہ خام خیالی ہی اسلیی کہ بیگم صاحبہ نہایت عقیلہ ہین تیرانون کی سواے بے حاجت غیون کو تو نہ کہین گے ۞ ایضا

منکسو نیلو

منکسونیلو اپنی دار السلطنت منکسو سی منتقل کر کی پہاڑون پر لیگئی جہان قلعہ ہی لوگ بیان کرتی ہین کہ اوسنی یہ بات اس اندیشی سی کی ہی کہ انگریزی فوج شاید اوسکی دار السلطنت پر حملہ کری گے ۞ از دربار

جالندہر

سنا ہی کسی سخت دل بدرد ناخدا ترس بیرحم نی چار روپیہ قیمتی کڑہ کی طمع سی ایک ہنسٹارن کی طفل ہفت سالہ کو مار کر چہاونی کے کنوئن مین ڈالدیا دو دن کی بعد اوسکی لاش ملی اب قاتل کی جستجو ہو رہی ہی چونکہ پاپ چھپا نہین چھپتا لہذا امید ہی کہ جلد قاتل اشقیا پولیس کی ہاتھ آیگا اور سزا پاوی گا اس زمانہ مین غریب اپنی لڑکون کو زیور نہ پہنایا کرین تو بہتر ہے کہ یہہ ظاہری محبت ثمرہ عداوت دکہلاتی ہی زیور کی بدولت معصوم بچی تلف ہو جاتے ہی فقط از خیرخواہ پنجاب

قلعہ علی گڈہ

جو تجویز گرادینی قلعہ علی گڈہ کی ہوئی تہی گورنمنٹ ہند نی نامنظور فرمائی بلکہ یہہ حکم دیا ہی کہ ایسی جگہہ کو ہر وقت مرمت وغیرہ سی رکہنا چاہئی از روہیلکہنڈ

سنگاپور

وہان کی اخبار سی معلوم ہوا کہ اس ملک مین بہت سی انگلستانی جہازی لوگ ہین اور بوجہہ تنگی معاش کی اوربالی تکلیف تہی اونہون نی مذہب مسلمانی اختیار کرلیا وہان کی روپیہ اوپر نہایت مہربان ہین صاحب اخبار لکہتی ہین کہ ہندوستان مین بہی وقت ہونی قحط سالی کی اکثر رذیل قوم نی مذہب عیسائی قبول کیا تہا فقط ایضا

تبدیل سال

کچھہ روز سی ایک صاحب بہادر نی واسطے تبدیل سال نسبت کار سرکار کی ذکر کیا تہا اب سنا جاتا ہی کہ ولایت سی یہہ بات منظور ہو گئے اور نواب گورنر جنرل بہادر کا بہی یہی منشا ہی کہ موافق دستور ولایت کی ۳۱ مارچ کو سال آخر ہو کرے اب تجویز ہی کہ سنہ ۱۸۶۷ء یکم اپریل سی شروع ہو گا فقط از نسیم اخبار

بہوٹان

وہان آتش فساد کی روز بروز مشتعل ہوتی جاتی ہی بہوٹانیون کا ارادہ ہی کہ دیب راجہ کو گدی سی اوتار کر دوسرا شخص اسکی جگہہ مقرر کرین ہرچند دیب راجہ اس آتش کی فرو کرنی کو ملک مین

اشتہار جاری کر دیا ہی کہ بعلی جو دربار سوڈان کا ارادہ رعایا پر زر لگان بڑہانیکا تہا وہ موقوف رہا تب بہی فساد فرو نہین ہوتا چنانچہ رفع اس فساد کی لئی دیب راجہ لی تانگمسونبلوسی مدد چاہی ہے

گوالیار

۵ ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۶ء کے خط مین اندور گانچلی کا رسپانڈنٹ تحریر فرماتی ہین کہ اندنون فرزند متبنی جناب مہاراجہ صاحب بہادر لی دائرہ راستی اور نیک روشی سی پانون باہر رکہا اسلئی اونکو سرکاری باڑی سی جدا کر کے کمپو مین رکہوایا اور اونکی بعض مصاحبونکو بہی اونسی علیحدہ کیا اور اونکی ڈیوڑہی پر بجہ جنگی پہرے رکہے لیکن جب مہاراجہ صاحب کو اسبات کا علم ہوا کہ جنکے بیہری ضابطی اور مصاحبین مسخرہ کے صحبت سی صاحبزادہ اصلاح پذیر نہون گے تب جناب گورنر جنرل صاحب بہادر کی خدمت مین لکہا کہ کوئی انگریز اہل علم آٹہ سو روپیہ تک درماہہ کا واسطی تعلیم صاحبزادے کی روانہ کرین فقط مالوہ اخبار

قتل عمد

ایک گورہ رجمنٹ نمبر ادرنگون گارڈ د تہا ہی جسکا مجلت قتل عمد کورٹ مارشل ہوا تہا اوسکو پہانسی کا حکم ہوا سنتی ہین کہ اوسکو ہفتہ آیندہ مین مقام احمد نگر مین پہانسی ہوگی اخبار رہیلکھنڈ

پاگل خانہ

سرکار ملکہ نے بموجب درخواست سینی بڑی کمیٹی کے ہر ایک بڑے شہر مین پاگل خانہ مقرر ہونیکی منظوری فرمائی فقط

چوبیس پرگنہ

ایضا

سنا گیا ہے کہ فرزند مہند نے گورنمنٹ سی دریافت کیا تہا کہ جس صورت مین کل احاطہ بنگال مین ہر ایک ضلع کے واسطی ایک ہی کلکٹر و مجسٹریٹ مقرر ہی تو چوبیس پرگنہ مین کیون علیحدہ علیحدہ کلکٹر و مجسٹریٹ ہین گورنمنٹ ہند نے جواب دیا ہی کہ چوبیس پرگنہ مین کام کی اسقدر کثرت ہی کہ ایک آدمی کیسا ہی ہوشیار ہو دونو کام انجام نہین دی سکتا ہے انڈین کارہ

شملہ

دہلی گزٹ کے کارسپانڈنٹ شملہ سی لکہتی ہین کہ جو مسٹر ویگن ٹرانسفر صاحب کی گولی کا زخم لگا تہا آہستہ آہستہ صحت ہوتی جاتی ہی صاحب کارسپانڈنٹ کی رای ہی کہ ایسی خوفناک دستور گولی چلانی کے نسبت سخت انسداد ہونا چاہئی لیکن اس واردات کی ہونے پر بہی سرکار کے جانب سی اب تک

اب تک کچھہ تنبیہ نہین ہوئے دامنِ

منی پور

ابکی سال بہر منی پوری فتنہ شعار لوگ سرحد کاچار مین اکر لوٹ مار کرتی ہین اور حسب معمول سرکار انکی اشرار کے دفعیہ کے لیے اہتمام فرمایا ہے فقط ایضا

شاہجہان پور

احاطہ کوتوالی شہر مین ایک مسجد واقع ہی اوس مین چند اہالیان پولیس ایک عرصہ سی رہتی ہتی صاحب مجسٹریٹ بہادر حال نی عبادت خانہ سمجہہ کر سب کو نکلوا دیا اور رعہ و اسطی مرمت کی منظوری کمشنر دلوائی ۷ محرم کو بہر دن رہی ایک زلزلہ بہت زور شور سی آیا کہ جسمین چار بار زمین کو جنبش ہوئے اسلیے گرانی غلہ روز بروز ہوتی جاتی ہی فقط

اوڑیسہ کی قحط کا حال

صاحب اخبار دہلی گزٹ تحریر فرماتی ہین کہ ہمکو ایک بڑی معتبر جاہی سی خبر ملی ہی کہ دریولا بہ باعث قحط سالی کے باشندگان اوڑیسہ عجیب طرح کے مصیبت اور تکلیفات مین پہنسی ہوئے ہین — بیان کرتی ہین کہ مقام مذکورہ بالا مین اسقدر قحط ہے کہ وہان کی رعایا کو اگر کوئی رحم دل خریدار ملجاتا ہی تو ایک مشت برنج کی عوض مین سب اپنی بچونسی دست بردار ہو کر اوسکے ہاتھہ بیچ ڈالتی ہین — صاحب اخبار موصوف یہہ بہی لکھتی ہین کہ ہم تسلیم کرتی فی الواقع صورت حال اوڑیسہ کسی اور کوئی مصیبت پہنچی مگر اسپر بہی کلکتہ مین کچھہ خبر نہین

نیپال

مقام نیپال مین حضرت بیگم کی تشریف آوری کا بیان نیپال مین زد بارہ کی مقام پر حضرت بیگم تشریف لائی ہین اور روبارہ سردہ بیگم کی کہ جو سرداران باغی کو کہ جنہون نے بعد ایام غدر کی جنگ بہادر سے پناہ لے ہتی عطا ہوا تہا بیگم صاحبہ معہ اپنی فرزند کی بہنہ پر تشریف لیگئی ہین اور انکے ہمراہیون کو اوسی جگہہ چھوڑ گئے ہین الخ

بہوٹان

صاحب اخبار دہلی گزٹ کا بیان ہے کہ ہمنی سنا ہی کہ بیچ قوم بہوٹان کے کہ جو جنگ گذشتہ مین شریک ہتی دیب اور دہرم راجونسی باغی ہو گئی ہین اور باعث اس سرکشی کا یہہ ہی کہ وہ لوگ تمام اپنے نقصان کا معاوضہ جو سرکار انگریزی کے ساتھہ لڑائی مین ہوا تہا طلب کرتی ہیگے اور اوس روپیہ کی دینی سی راجہائی موصوف نی انکار کیا فقط ؛

صاحب اخبار لاہور کرانیکل تحریر فرماتی
ہیں کہ ہمارا اخبار پانچوین تاریخ کا چہپنی ہی
کو تہا کہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب
بہادر بعد سیر ہونی حسب الدستور سلامی
کی کوہ مری کی جانب نہضت فرما ہوی
اسواسطے خبر تشریف بری جناب صاحب
موصوف کے پرچہ موصوف مین درج نکرسکی
اہم مختصر یہہ ہی کہ اکثر صاحبان عملہ ہمرکاب
صاحب موصوف کی تہی اور اور صاحب
بعد اونکی روانہ سمت کوہ مری کی ہوی
فقط الیضا

جہٹیات آمد عدن سی واضح ہوا کہ ورغولا
قوم اقور یہہ ازبس آزاردہندہ اور غارتگر
ہوگئی ہی چنانچہ راستہ مابین عدن
اور لاہج کے اونکے لوٹ مار سے
ازبس خراب ہی اور حکمران اوس جگہہ کا
اسی مطلب کی واسطے بلایا گیا ہی کہ
اس قوم غارت گرتہ تیغ کر کر اونکی لوٹ
مار کو بند کری فقط

مدراس کی اس خبر کی سننی سی ہمکو بڑا
افسوس ہی کہ صاحب اخبار مدراس
ٹایمس کا مقدمہ جنپر جناب ڈاکٹر شاٹ صاحب نی الزام
بدنامی اور شکایت نویسی کا لگایا تہا
حکم اعلی لعنی ہای کورٹ کی اگلی اجلاس
مین پیش ہوگا اور نیز یہہ کہ جناب اجاب

کی حاضر ضامنی لی گئی ہے ۞

الیضا

کشمیر ایک کورسپونڈنٹ کی تحریر سی
واضح ہوا کہ گہاٹی کشمیر مین فی
الحال قریب ۰۰ اشخاص سے کے
مقیم ہین اور سری نگر مین بہی قریب
گیارہ عورتون کے موجود ہین ۔۔
جناب گورنر صاحب بہادر سے نے
تاجران پشمینہ یعنی گلتی اور دیگر اجناس
کو مقام شیخ باغ مین اس ہفتہ مین تین
مرتبہ اپنی اپنی مختلف طرح کی اسباب
دکہلانیکی اجازت دی اور نیز بہیرکر
تمام تماش بینونکو بہی اس جلسہ کے
سیر و گہیتی کی لئی طلب کیا ہے ۞
جناب مہاراجہ صاحب بہادر مقام اسلام آباد
کی قریب تشریف رکہتی ہین اور بہ یادگار
اپنی زوجہ کے جو چند عرصہ پیشتر اس
جہان فانی سی عالم جاوداں کو
رحلت کر گئی ہین ایک رسم مذہبی کی
ادا کرنیمین مصروف ہین اور یقین ہی
کہ عرصہ دس روز مین یہان تشریف
لی آوین گے فقط
الیضاً
انگلسی صاحب بہادر جو بڈلکل مشنری
ہین یہان تشریف رکہتی ہین اور واقعی
صاحب موصوف بہت محنت کرتی
ہین قریب سو مریضون کے ہر روز
اونکی پاس حاضر ہوتے ہین ۔

بلا شک اس سال مین چند قسم کے
اشتہار کشمیر مین بہت گران ہین
اور جو اس قدر قیمت اور گرانی کا سبب
دریافت کیا جاتا ہی تو عوام الناس
یہی وجہ بیان کرتی ہین کہ یہان سال
گزشتہ مین بڑا قحط تہا ——

قریب مین افسرون کی شکار
کہیلنی مین مصروف ہین اور یقین ہی
کہ یہہ سیر قابل دید ہو نگے ۔ اسکی
سالی برف بہی نسبت ہمیشہ کی بڑی
کثرت سی پڑی اس باعث سی کہ تعداد
تمام بنیون کے صرف دوسو یا مجدود
ہی بعض فرقون کو یقیناً بہت رنج ہے
مثلاً ایک بڑا گروہ شکاریون کا یہان بڑی
شوق سی منتظر ہی کہ کوئی صاحب لوگ
جو شکار کہیلنی کو تشریف لیجاتی ہون
ملجاوین —— بلا شک راجہ صاحب کی
طرف سی یہہ بڑی عنایت ہولی اگر تمام
بنیون کی تعداد محدود کرنے مین
پنجاب فرو گذاشت کو داخل اشتہار
کرے ؛ فقط

انگریزی اخبارون کا انتخاب
نواب نظام الملک حیدرآباد

کی ملازمت مین جو عرب اور روہیلون کی
فوج ہی اوس سی ہمیشہ خطرہ سرکشی اور دنگہ
فساد کا رہتا ہی اسواسطی اب یہہ تدبیر دانشمندی
کی سوچی گئی ہی کہ رفتہ رفتہ اونکو نکالا جاوی
اور بجای اونکی فوج جو بترتیب جدید بہرتی
ہی اوسمین دس ہزار تک افزایش کرنیکی تجویز
ہی رئیسون کی وہی اس سی بہتر اور کوئی
تدبیر نہین ہی کہ تہوڑی فوج رکہین مگر جسقدر رہی
سب مطیع اور فرمان بردار ہو اور اپنی آقا کے
سوا اور کسیکی طرف ایسی رغبت نرکہتی ہو کہ
وقت پر اوسکی جانب داری کری سرداران خیر خواہ
اور سپاہی حکم بردار کا ملنا بجز تائید ایزدی اور
اقبال خداوادی نہین ہوتا اور یہہ بات اس زمانہ
کی ہندوستانی رئیسون مین بہت کم نظر آتی
ہی فقط از خیر خواہ پنجاب ؛

کلکتہ

وہانکی تحریر سی مدرک ہوا کہ ۱۳ تاریخ کی
شام کو وہان سخت طوفان آیا کہ بہت سی مکانو کی
چہتین اوڑ گئین شگولا کہاٹ پر آتشہ مال کی کشتیان
اور ایک پولیس کی غرقاب ہوئی اور ایک جہاز
جسمین ایک سو عورتین تہین وہ بہی ڈوبی مگر عنایت
الہی سی وہ عورتین بچ گئین فقط
از نسیم جونپور

بمقام دہلی مطبع پریس دہلی باہتمام ہزاری مین سنبہ ملک مطبع
چہاپا گیا